www.darulehsanpublications.com

فضائل و مسائل شوّال المکرّم

حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص رمضان کے روزے رکھے پھر چھ روزے رکھے شوال میں تو گویا اس نے ہمیشہ کے روزے رکھے۔

(صحیح مسلم، ابو داؤد)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جس شخص نے شوال کی رات یا دن کو آٹھ رکعتیں پڑھیں ہر رکعت میں سورہ فاتحہ ایک بار، پندرہ بار سورہ اخلاص اور نماز سے فارغ ہو کر ستّر بار سبحان اللہ کہا اور ستّر بار جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھا اس کی قسم جس نے مجھے سچا دین دے کر بھیجا کوئی شخص یہ نماز نہیں پڑھتا مگر اللہ اس کے لیئے حکمت کے چشمے کھولتا ہے اس کے دل میں اور اس کے ساتھ اس کی زبان چلاتا ہے اور اس کی دنیا کی بیماری اور اس کی دوا دکھا دیتا ہے۔ اس کی قسم جس نے مجھے سچا دین دے کر بھیجا جس نے یہ نماز جیسے میں نے بتائی پڑھی نہیں اٹھاتا سر پچھلے سجدے سے مگر اللہ سبحانہٗ اس کو معاف کر دیتا ہے اور اگر مرا شہید مرا بخشا ہوا اور کوئی بندہ اس نماز کو سفر میں نہیں پڑھتا مگر اس پر آنا جانا آسان ہو جاتا ہے اس کے مقصود تک اور اگر مقروض ہو تو اللہ تعالیٰ اس کا قرض ادا کرتا ہے اور اگر صاحب حاجت ہوتا ہے تو اس کی حاجت پوری کرتا ہے۔ اس کی قسم جس نے مجھے سچا دین دے کر بھیجا جو شخص یہ نماز پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے ہر حرف کے بدلے جنت میں ایک مخرفہ دیتا ہے۔

www.darulehsanpublications.com

عرض کیا گیا مخرفہ کیا ہے؟ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہشت کے باغ اگر ان کے ایک درخت کے نیچے سوار سیر کرے سو برس تک تو نہ قطع کر سکے۔

(غنیۃالطالبین صفحہ ۸۱ / ۵۸۰ ترتیب شریف صفحہ ۷ ۸۴۶/۴)

حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو کوئی اوّل رات شوال میں یا دن میں بعد نماز عید کے چار رکعت اپنے گھر میں پڑھے اور ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے سورہ اخلاص اکیس بار پڑھے پس کھولے گا اللہ تعالیٰ واسطے اس کے آٹھوں دروازے بہشت کے اور بند کرے گا واسطے اس کے ساتوں دروازے دوزخ کے اور نہیں مرے گا وہ شخص جب تک اپنا مکان جنت میں نہ دیکھ لے گا۔

(رسالہ فضائل الشہور)